بعدالت عالیہ جموں و کشمیر اور لداخ
سری نگر

(جموں سے بذریعے ورچوئل موڈ)

فیصلہ بتاریخ: 12.05.2023 کو محفوظ کیا گیا۔

فیصلہ بتاریخ: 14.06.2023 کو سنایا گیا۔

رٹ پٹشن (فوجداری) نمبر۔ 466/2022

منظور احمد لون عرف منا اپیلانٹ / درخواست دہندگان

بذریعے: مسٹر جی۔ اے۔ لون، ایڈوکیٹ

بنام

مرکزی علاقہ جموں و کشمیر و دیگراں جواب دہندگان

بذریعے:

کورم: عزت مآب مسٹر جسٹس راہول بھارتی، جج

فیصلہ

01۔ بھارت کے آئین کی دفعہ 21 میں درج زندگی اور ذاتی آزادی کے بنیادی حق بہ نسبت میکینکل کندذہنیت کی حساسیت اور روح کو اس سے زیادہ پریشان کن کچھ نہیں ہو سکتا جتنا کہ موجودہ معاملے میں ضلع پولیس بارہمولہ، ضلع

مجسٹریٹ بارہمولہ اور آخر میں مرکزی علاقے جموں وکشمیر کی حکومت عوام کو حراست میں لینے کے دائرہ اختیار کو اپنی خواشات پر بہ نسبت بنیادی اصول پر استعمال کرتی ہے۔ حکومت یا اس کے مجاز عہدیداروں کی طرف سے جاری کردہ غیر ضروری اور غلط فہمی پر احتیاطی طور نظر بندی کا حکم مارٹن کے الفاظ کے مطابق اس شخص (نظر بند) اور عوام کو ایک ہی صفہ پر لاتی ہے۔

مارٹین لوتھر کنگ" کہیں پر ناانصافی ہر جگہ انصاف کے لیے خطرہ ہے۔"

02۔ اس رٹ پٹیشن میں احتیاطی طور نظر بندی کے حکم کو منسوخ کرنے کی درخواست کی گئی ہے جس کے نتیجے میں درخواست گزار کو لگاتار دوسری بار بھارت کے شہری کی حیثیت سے اپنی ذاتی آزادی کا نقصان اٹھانا پڑا ہے جسے آئین بھارت کے آرٹیکل 21 کے تحت بنیادی حق کے طور پر زندگی اور ذاتی آزادی کے حق کی ضمانت دی گئی ہے۔ صرف قانون کے ذریعہ قائم کردہ طریقہ کار کے مطابق اپنی زندگی محنت اور سُکھ سے گزارنا۔

03۔ اپنے کھوئے ہوئے بنیادی حق کو حاصل کرنے کے مقصد سے، درخواست گزار نے، بذریعے والد کے اس رٹ پٹیشن کو اس عدالت کے ہیبس کارپس رٹ دائرہ اختیار کو مدعو کر کے اپنی چھین لی گئی ذاتی آزادی کو بحال کرنے کے لیے مدد کی دُہار لگائی ہے۔ آئینی ذمہ داری اب اس عدالت پر عائد ہوتی ہے کہ وہ جواب دہندگان کی طرف سے کی گئی کارروائی کا قانونی حیثیت اور جواز کا جائزہ لے اور جس کی وجہ سے انہوں نے درخواست گزار کی ذاتی آزادی کو پامال کر کے جموں وکشمیر پبلک سیفٹی ایکٹ، 1978 میں درج مقرر کردہ قانونی پابندیاں لگائی۔

04۔ درخواست گزار 43 سال کی عمر کا ایک نوجوان ہے جس کے بوڑھے والدین، بیوی اور چھ بیٹیاں ہیں جو سبھی نابالغ ہیں۔ درخواست گزار نارکوٹک ڈرگس وسائیکوٹروپک مادہ (این ڈی پی ایس) ایکٹ، 1985 کی دفعات 21 8/ اور غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ، 1967 کی دفعہ 13، 19 اور 39 کے تحت جرائم کے مبینہ ارتکاب کے لیے پولیس اسٹیشن کرال پورہ میں رجسٹر علت نمبر 51/2020 کے تحت ملوث پایا گیا۔ اس ایف آئی آر کے مطابق، درخواست گزار کو ڈریگمولہ، کپواڑہ میں بتاریخ 26.06.2020 پر گرفتار کیا گیا۔

05۔ بذریعے احتیاطی نظر بندی آڈر نمبر 14۔ڈی ایم کے/ پی ایس اے 2020 بتاریخ 30.12.2020، درخواست گزار کو احتیاطی طور پر نظر بند بنایا گیا تھا۔اس نظر بندی کو درخواست گزار نے اس عدالت میں ایک رٹ پٹیشن ڈبلیو پی (دیوانی) زیر نمبر 8/2021 میں چیلنج کیا تھا۔ جسے ایک فیصلے بتاریخ 16.11.2021 کے ذریعے کالعدم قرار دیا گیا،اس طرح تقریباایک سال محرومی کا شکار ہونے کے بعد درخواست گزار کی ذاتی آزادی کو بحال کیا گیا۔

06۔درخواست گزار پر 11.06.2022 کو پولیس اسٹیشن بیجما کے ذریعے سیکشن 107 / Cr.P.C151 کے تحت کارروائی کی گئی۔ پولیس سپر انٹنڈنٹ، بارہمولہ ڈوزیئر نمبر CS/PSA/2022/5496/99 مورخہ 24.06.2022 درخواست گزار کی احتیاتی نظر بندی کی اجازت کیلئے ضلع مجسٹریٹ، بارہمولہ سے رجوع کیا۔

07۔ ڈوزیئر کی بنیاد پر کارروائی کرتے ہوئے، ضلع مجسٹریٹ، بارہمولہ نے ایک حکم نامہ نمبر۔ 52/DMB/PSA/2022 مورخہ 25-06-2022 کو اس کی مطلوبہ خواہش کو درج کرنے آیا کہ درخواست گزار کے خلاف جموں وکشمیر پبلک سیفٹی ایکٹ،1978 کی دفعہ 8 کے تحت احتیاطی نظر بندی کے تحت اس پر مقدمہ درج کرنا چاہیے، کیونکہ اس کی سرگرمیاں نام نہاد ریاست کی سلامتی کے لیے متعصّبانہ پائی گئیں۔اس احتیاطی نظر بندی کے حکم کی بنا پر ، درخواست گزار کو سنٹرل جیل، کوٹھ بلوال جموں میں رکھا گیا۔ درخواست کنندہ کو 27-06-2022 پر نظر بندی وارنٹ پر عمل درآمد کرتے ہوئے نظر بند کیا گیااور تب سے درخواست گزار اس کی دوسری بار کی حراست کیلئے تقریباًایک سال مکمل کر رہا ہے۔درخواست گزار اس درخواست کے ذریعے اس کی نظر بندی وغیر واضع ،مشتبہ اور من گھڑت ہونے کی بنیاد پر چیلنج کرتا ہے۔

08۔رٹ پٹیشن پر اپنے جوابی حلف نامے میں، ضلع مجسٹریٹ بارہمولہ نے جموں وکشمیر پبلک سیفٹی ایکٹ، 1978 کے مینڈیٹ کے تحت کی گئی اپنی کارروائی کا اس حقیقت سے حمایت حاصل کرتے ہوئے دفاع کیا ہے کہ ایڈوائزری

بورڈ نے بھی درخواست گزار کے نظر بندی کے حکم نامہ کو منظور کرلیا ،اسی طرح ضلع مجسٹریٹ، بارہمو
لہ اوراس کے نتیجے میں سرکاری حکم نامہ نمبر 1819/PB-V/Home سال 2022 مورخہ 08.08.2022
ضلع مجسٹریٹ، بارہمولہ کے ذریعے منظور کردہ نظر بندی کے حکم نامہ کی تصدیق کرتا ہے۔اس طرح، اس حقیقت کے
حوالے سے کہ تمام قانونی/آئینی توضیعات اور رسمی کارروائیوں پر بغیر کسی خلاف ورزی کے عمل کیا گیا، اس لیے ضلع
مجسٹریٹ، بارہمولہ کی طرف سے صادر کردہ نظر بندی کا حکم نامہ قانونی طور صحیح ہونے کا دعوی کرتا ہے، جس میں کوئی
مداخلت نہیں کی جاسکتی ہے۔

09۔اعتراض شدہ نظر بندی کے حکم نامہ کے جائزے سے پتہ چلتا ہے کہ صرف درخواست گزار کے خلاف پولیس
اسٹیشن بجامہ کی طرف سے دفعہ 107/151 Cr.pc کے تحت گمراہ کن کارروایوں کے حوالے سے، ضلع پولیس
بارہمولہ اور ضلع مجسٹریٹ بارہمولہ نے ایک ہی نتیجہ اخذ کیا کہ درخواست گزار کی ذاتی آزادی پر پبلک سیفٹی ایکٹ،
1978 کے تحت پابندی لگانی چاہئے۔ درخواست گزار کی گرفتاری کا ایسا واقعہ دفعہ 107/151Cr.P.C کے
تحت اس کو اس طرح کا اشتعال انگیز عنصر شمار کیسے کیا جاسکتا ہے کہ درخواست گزار کو امن برقرار رکھنے کے لیے ضمانت
نامہ کی شرط کا سامنا کیے بغیر، ضلع مجسٹریٹ بارہمولہ نے اسے درخواست گزار کی احتیاطی نظر بندی کے انتہائی اقدام کا
سہارا لینے کے لیے ایک مناسب معاملہ پایا، یہ خود ہی ذاتی آزادی اور جینے کے بنیادی حق کو پامال کرنے پر کسی جعلی
واقع کا حوالہ دے کر چھیڑ چھاڑ کرنے کے رجحان کو درشاتا ہے۔

10۔ یہ عدالت نظر بندی کے حکم نامہ کو پڑھ کر نظر بندی کی بنیاد کا جائزہ لے کر حیرت میں پڑھ گئی ہے کہ کیا
سپرانٹنڈنٹ آف پولیس، بارہمولہ نے ضلع مجسٹریٹ، بارہمولہ کے سامنے درخواست کنندہ سے متعلق صیح حقائق یا
ترمیم شدہ ورژن کے ساتھ رابطہ کیا تھا۔

11۔آگے بڑھنے سے پہلے، یہ عدالت اس نقطہ نظر کو قائم کرنا چاہے گی کہ ریاست اپنی حکومت کے بذریعے کام کرتی
ہے اور حکومت امن وامان کو یقینی بنانے کے مقصد سے اپنے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے بذریعے ایک

ادارے کے طور پر کام کرتی ہے۔ایک ریاست اوراس کی سرکار، اپنے صوبے یا ضلع کے لحاظ سے انتظامہ اورقانون نافذ کرنے والے اتھارٹی کے بذریعے منقسم شخصیت کے انداز میں کام نہیں کرتی ہے اورنہ کرنا چاہیے، اوراس طرح وہ خودکوایسی صورت حال میں دیکھنے کے متحمل نہیں ہوسکتی جہاں اس کا دایاں ہاتھ نہیں جانتا کہ بایاں ہاتھ کیا کر رہا ہے۔

12۔ قانونی حکم نامہ کو ذہن میں رکھتے ہوئے، اس عدالت نے پایا کہ دوسرے نظر بندی کے حکم نامے اور پہلے نظر بندی کے حکم نامے میں ایک مشترکہ جُزہے جو کہ ایف آئی آر نمبر 51/2020 ہے۔لیکن عدالت کو بالکل حیران کرتے ہوئے، ضلع پولیس بارہمولہ نے جان بوجھ کر یا اتفاقی طور پر اس حقیقت سے انجان بنتے ہوئے ایسا کام کیا کہ سابقہ نظر بندی کے ہوبہو ایف آئی آر کے حوالے سے حکم نامہ نمبر 14/DMA/PS بابت 2020 مورخہ 30.12.2020،جس سے درخواست گزار کو تقریباایک سال تک ذاتی آزادی سے محروم کر دیا تھا، کواس عدالت عالیہ نے اپنے مورخہ 16.11.2021 کے فیصلے میں کالعدم قرار دے دیا تھا۔

13۔ چونکہ ضلع پولیس بارہمولہ درخواست گزار کے حوالے سے مذکورہ سابقہ نظر بندی کے حکم نامہ اوراس کے نتیجے میں منسوخی سے بے خبر تھی، اس طرح کیس ضلع مجسٹریٹ بارہمولہ کے پاس رہا، جونظر بندی کے معاملے میں، درخواست گزار کی سابقہ نظر بندی اور اس کے نتیجے میں منسوخی کے بارے میں معلومات حاصل کرنے سے محروم پایا گیا ہے۔صرف کرال پورہ پولیس اسٹیشن سے لئے گئے ایف آئی آر نمبر 51/2020 کے حوالہ سے ضلع مجسٹریٹ بارہمولہ اپنے ذاتی اطمینان کے لئے درخواست دہندہ کی ذاتی آذادی سے نام نہاد ریاستی سلامتی کوخطرہ لاحق ہونے کے امکان پر درخواست کنندہ کی ذاتی آزادی کی تخفیف کیلئے حراست میں بند کیا جاسکے۔

14۔ یہ عدالت یہ معلوم کرنے سے قاصر رہی کہ کس طرح حکومت نے بھی اپنے آرڈر نمبر V/1819 Home/PB بابت 2022 کے ذریعے منظوری دے کر اس معاملے کی آنکھ بند کر کے ضلع پولیس بارہمولہ کی جانب سے کی گئی کارروائی اور ضلع مجسٹریٹ بارہمولہ کی جانب سے نظر بندی کا حکم نامہ اجرا کرنے کا فیصلہ بے ضابطگی سے کیا گیا جب کہ عدالتی اتھارٹی کی طرف سے معمول کے مطابق ایک سمن کسی فرد کو، عدالت کے سامنے پیش

ہونے کیلئے بھی باخبر طریقہ کار سے جاری کی جاتی ہے۔

15۔ جب یہ عدالت اپنے فیصلے بتاریخ 16-11.2021 کا جائزہ لیتی ہے، جس کے ذریعے درخواست گزار کی سابقہ نظر بندی کو کالعدم قرار دیا گیا تھا، ضلعی مجسٹریٹ بارہمولہ کے بذریعے حقیقت پسندانہ سیاق وسباق کو ذہن میں رکھتے ہوئے صادر کیے گئے اعتراض شدہ نظر بندی کے حکم نامہ کو رو بہ رو رکھتے ہوئے، اس عدالت کو ایک نا قابل تلافی تاثر ملتا ہے کہ حکومت نے ضلع مجسٹریٹ بارہمولہ کے بذریعے درخواست گزار کو دوسری بار امتناعی نظر بندی میں ڈال کر اسی متن کو دوبارہ لکھنے کی ذہنیت کے ساتھ کام کیا، جسے اس عدالت عالیہ نے اپنے فیصلے سے مٹا دیا تھا، گویا یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ یہ حکومت کی رٹ ہے۔ جو عدالت کی رٹ سے زیادہ طاقتور ہے۔

16۔ اس طرح یہ عدالت درخواست گزار کی امتناعی نظر بندی کو غیر قانونی اور غیر ضروری قرار دیتی ہے۔ نظر بندی کا اعتراض شدہ حکم نمبر 52/DMB/PSA/2022 مورخہ 25.06.2022 بشمول سرکاری آرڈر نمبر۔ Home/PB-V/1819 باپت 2022 مورخہ 08.08.2022 کو اس طرح منسوخ کر دیا گیا ہے۔ درخواست گزار جس جیل میں ہے اس جیل کے متعلقہ انچارج کو ہدایت دی جاتی ہے کہ درخواست دہندگان کو رہا کرے۔

17۔ اس طرح مقدمہ کو نپٹایا جاتا ہے۔

(راہول بھارتی)

جج

جموں۔ 14.06.2023

آیا آرڈر اسپیکینگ ہے: جی ہاں

آیا آرڈر قابل رپوٹ: ہاں۔

دستبرداری کی شق

''مقامی زبان میں ترجمہ شدہ فیصلہ مدعی کے محدود استعمال کے لئے ہے کہ وہ اسے اپنی زبان میں سمجھنے اور اسے کسی اور مقصد کے لئے استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ تمام عملی اور سرکاری مقاصد کے لیے فیصلے کا انگریزی ورژن مستند ہو گا۔